امام ابو یعلیٰ موصلی رحمۃ اللہ علیہ

—— عبدالرشید عراقی ——

امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال ۲۰۷ھ میں موصل میں پیدا ہوئے۔

ان کے اساتذہ میں امام احمد بن حنبل اور امام یحییٰ بن معین رحمہم اللہ شامل ہیں' جبکہ تلامذہ میں امام ابو بکر اسمٰعیل' ابو حاتم اور امام ابو علی نیشاپوری جیسے صاحب علم و فضل کے نام ملتے ہیں۔

پندرہ سال کی عمر میں طلب حدیث کے لئے سفر کیا اور مختلف اسلامی شہروں میں علمائے فن سے استفادہ کیا۔

امام ابو یعلیٰ مشہور حفّاظِ حدیث اور نامور محدّثین میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اپنے غیر معمولی حافظہ کی بناء پر "الحافظ المشہور" کے لقب سے یاد کئے جاتے تھے۔ محدثین کرام اور علمائے فن نے ان کے حفظ و ضبط' عدالت و ثقاہت کا اعتراف کیا ہے اور ان کو ثقہ و ثابت اور متقن لکھا ہے۔

حافظ ابنِ کثیر فرماتے ہیں :

"امام ابو یعلیٰ موصلی اپنی مرویات میں ثقہ و عادل اور احادیث میں حافظ و ضابط تھے۔" (البدایہ والنہایہ ج ۱۲ص ۱۳۰)

امام ابو یعلیٰ تدیّن و تقویٰ میں عالی مرتبہ اور فضائل اخلاق سے آراستہ تھے۔ حافظ ذہبی نے لکھا ہے کہ امام ابو یعلیٰ موصلی صدق و دیانت' حلم و تقویٰ و طہارت اور دوسرے تمام اوصاف و کمالات کے جامع تھے۔ حافظ ابن کثیر نے ان کو صاحب خیر اور صاحب شذرات الذہب نے صالح بتایا ہے۔

امام ابو یعلیٰ کو اپنے حسنِ نیت اور اخلاص کی برکت کی وجہ سے بڑی شہرت و

مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کی ذات عوام و خواص کی عقیدت کا مرکز بن گئی۔ ان کے انتقال کے دن موصل کے بازار بند ہو گئے تھے اور لوگوں کا جمِ غفیر ان کے جنازہ میں شریک تھا۔ امام ابو یعلیٰ نے تقریباً سو سال کی عمر میں ۳۰۷ھ میں اپنے وطن موصل میں وفات پائی۔

تصانیف

امام ابو یعلیٰ موصلی صاحب تصانیف تھے۔ حافظ ابنِ کثیر لکھتے ہیں کہ وہ عمدہ اور بہتر تصانیف کے مالک تھے۔

ان کی تین کتابوں کے نام تاریخ نے محفوظ کئے ہیں۔

۱۔ معجم : حضرت شاہ عبد العزیز دہلوی لکھتے ہیں کہ :

"امام ابو یعلیٰ موصلی نے یہ کتاب ترتیب شیوخ پر مرتب فرمائی۔ اس میں امام صاحب نے اپنے ۲۴۷ شیوخ کی مرویات کا ذکر کیا ہے۔"

یہ کتاب مشہور اہلحدیث عالم اور محقق مولانا ارشاد الحق اثری کی تحقیق و تخریج سے ۱۴۰۷ھ میں ادارۃ العلوم فیصل آباد نے شائع کر دی ہے اور اس کے مقدمہ میں مولانا ارشاد الحق اثری نے امام ابو یعلیٰ کے مزید ۱۲ شیوخ کا تذکرہ کیا ہے۔

۲۔ ۳ مُسند کبیر، مُسند صغیر : امام ابو یعلیٰ نے دو مسندیں مرتب فرمائیں، ایک کبیر اور دوسری صغیر۔

مشہور مسند صغیر ہے اور ۳۶ اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس کا شمار حدیث کی مشہور اور اہم کتابوں میں ہوتا ہے۔ اس میں ثلاثی حدیثیں بھی ہیں۔ امام شاہ ولی اللہ دہلوی نے اس کو طبقات کتب حدیث میں تیسرے طبقہ میں شمار کیا ہے۔

اس کی اہمیت کی وجہ سے علمائے فن نے اس کے ساتھ بڑا اعتناء کیا ہے۔ حافظ ابنِ کثیر (م ۷۷۴ھ) نے "جامع المسانید والسنن" میں اور امام محمد بن سلیمان (م ۱۰۹۴ھ) نے "جمع الفوائد من جامع الاصول و مجمع الزوائد" میں اس کی حدیثیں درج کی ہیں۔

نور الدین ہیثمی نے اس کے زوائد مرتب کئے۔ حافظ ابنِ حجر نے "اتحاف المہرہ"

(باقی صفحہ ۵۶ پر)